سالانہ سکول شماری میں واشنگٹن گروپ کے سوالنامے کو پُر کرنے کے لئے ہدایت نامہ

مقصد:

سوالنامے کے اس سیکشن کا مقصد زندگی کی بنیادی سرگرمیوں کو انجام دینے میں دشواریوں کی موجودگی یا عدم موجودگی سے متعلق معلومات اکٹھا کرنا ہے۔

پوچھے جانے والے سوالات کی نوعیت:

اسکول کی اس سالانہ شماری میں (واشنگٹن گروپ سوالنامے کا استعمال کرتے ہوئے) اسکولوں کی مختلف جماعتوں میں داخل بچوں اور بچیوں کو بنیادی سرگرمیوں میں پیش آنے والی دشواریوں سے متعلق پوچھا جائے گا۔ ایسے بچے جن کو ان دشواریوں کا سامنا ہے، ان کی تعداد ریکارڈ کی جائے گی۔ بچوں سے جن چار بنیادی سرگرمیوں کے بارے میں پوچھا جائے گا، وہ درج ذیل ہیں۔

1. دیکھنے میں دشواری یا دقت
2. صاف سننے میں دشواری یا دقت
3. چلنے یا سیڑھیاں چڑھنے میں دشواری یا دقت
4. یاد رکھنے یا توجہ مرکوز کرنے میں دشواری

ہر ایک سوال کے جواب کے لئے چار آپشن (Option) دیئے گئے ہیں جو سرگرمی میں دشواری کی شدت کو ریکارڈ کریں گے۔ نیچے دیا گیا خاکہ ان جوابات کو ایک تسلسل کے طور پر دکھاتا ہے جس میں ایک سرے پر "کوئی مشکل نہیں" جبکہ دوسرے سرے پر "بلکل نہیں کر سکتا / کر سکتی" ہے۔ تسلسل کے درمیان کچھ مشکل اور بہت زیادہ مشکل کی آپشن بھی موجود ہے۔

واشنگٹن گروپ کے ٹیبل / سیکشن میں اندراج کرنا

معلومات کون فراہم کرے گا؟

ہم تجویز کرتے ہیں کہ ہر جماعت کے وہ ٹیچرز جو بچوں سے سب سے زیادہ واقف ہوں، بچوں کے ساتھ کافی وقت گزارتے ہوں اور بچوں کو اچھی طرح جانتے ہوں، اس ٹیبل میں سوالات کے جوابات درج کریں

معلومات کیسے حاصل کی جائے؟

واشنگٹن گروپ کے سوالنامے میں چار ٹیبل (Tables) ہیں، ہر ٹیبل ایک مخصوص سرگرمی میں مشکلات کے بارے میں پوچھتا ہے، یعنی (1) دیکھنا، (2) سننا، (3) چلنا یا سیڑھیاں چڑھنا اور (4) یاد رکھنا یا توجہ مرکوز کرنا۔ اساتذہ کو چاہیئے کہ وہ چاروں ٹیبلز کو اس طرح مکمل کریں جیسا کہ وہ فارم میں نظر آتے ہیں۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ ہر ٹیبل کے لیے ٹیچر اپنے کلاس رجسٹرز سے مدد لے اور اس بات پر غور کرے کہ آیا ان کے رجسٹر میں درج بچے کو اس مخصوص سرگرمی کو انجام دینے میں دشواری کا سامنا ہے یا نہیں اور تسلسل میں ان کو درج ذیل میں سے کس سطح کی دشواری کا سامنا ہے:

☐ کوئی مشکل نہیں ☐ کچھ مشکل ☐ بہت زیادہ مشکل ☐ بلکل نہیں کر سکتا / سکتی

اس کے بعد استاد کو چاہیئے کہ وہ تمام طلبا و طالبات کی تعداد کو ریکارڈ کرلے اور ساتھ ساتھ تمام ایسے طلبا و طالبات کی تعداد نوٹ کرے جن کو سرگرمی انجام دینے میں مندرجہ بالا دی گئی سطح کی دشواری پیش آتی ہو۔ اساتذہ کو کلاس کے بارے میں اپنی معلومات کی بنیاد پر جواب دینا چاہیئے۔ یہ سوالات طلبہ و طالبات سے قطعی نہیں پوچھنے چاہیئیں، ٹیبل مکمل کرنے کے لئے اساتذہ کو بچوں کی کوئی اضافی تشخیص یا ذاتی مشاہدہ نہیں کرنا چاہیئے۔ ہر ٹیبل میں با جماعت ایسے بچوں کی تعداد پوچھی جائے گی جن کو چار بنیادی سرگرمیاں کرنے میں دشواری پیش آتی ہے۔ اگر ایک جماعت کے ایک سے زیادہ سیکشن ہیں تو سیکشن کے ڈیٹا کو جمع کرنے کی ضرورت ہوگی یعنی تمام طلبہ و طالبات کی تعداد کا مجموعہ نکالنا ہوگا۔

سوالوں کے لئے مخصوص رہنمائی

دیکھنے میں دشواری:

اس سوال کا مقصد ایسے طلبہ / طالبات کی نشاندہی کرنا ہے جن کو دیکھنے میں دشواری کا سامنا ہے اور (اگر عینک پہنتے ہیں تو) عینک پہننے کے باوجود صاف دیکھنے میں دشواری کا سامنا ہے۔

مثال کے طور:

- ☆ چیزوں کو قریب یا دور سے دیکھنے میں دشواری ہو۔
- ☆ صرف ایک آنکھ سے دیکھتے ہوں۔
- ☆ سامنے سے براہ راست دیکھ سکتے ہوں لیکن اطراف سے نہ دیکھ پاتے ہوں۔
- ☆ عینک کے باوجود دیکھنے میں دشواری سے مراد ہے کہ عینک کے باوجود دشواری برقرار ہے۔
- ☆ اگر بچے کے پاس فی الحال عینک نہیں ہے لیکن وہ استعمال کرتا / کرتی ہے تو اسے دیکھنے میں جو بھی دشواری ہو اسے ریکارڈ کیا جانا چاہئیے۔
- ☆ اگر بچہ یا بچی عینک لگا کر صاف دیکھ سکتا / سکتی ہے تو "کوئی مشکل نہیں" والے آپشن کا انتخاب کرنا چاہئیے۔
- ☆ استاد کو چاہئیے کے بچے کے بارے میں اپنی موجودہ معلومات کی بنیاد پر دشواری کا ریکارڈ نوٹ کرے۔

سننے میں دشواری

اس سوال کا مقصد ایسے طلبہ اور طالبات کی نشاندہی کرنا ہے جن کو سماعت میں کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا ہے اور (اگر آلہ سماعت استعمال کرتے ہیں تو) آلہ سماعت کے باوجود بھی سننے میں دشواری ہے۔ اگر بچہ آلہ سماعت استعمال کرتا ہے لیکن سروے کے وقت اس کے پاس موجود نہیں ہے اور وہ دشواری محسوس کرتا ہے تو اسی مناسبت سے دشواری کی سطح کو ریکارڈ کیا جائے گا۔

اگر کوئی بچہ آلہ سماعت استعمال کرتا ہے اور اس کے استعمال سے اس کو سننے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی تو اس کے لئے "کوئی مشکل نہیں" ریکارڈ کیا جائے گا۔

استاد کو چاہئیے کہ اپنی موجودہ معلومات کی بنیاد پر بچے کو پیش آنے والی دشواری کو ریکارڈ کرے۔

پیدل چلنے یا سیڑھیاں چڑھنے میں دشواری

اس سوال کا مقصد ہر جماعت میں ایسے طلبہ اور طالبات کی نشاندہی کرنا ہے جن کو پیدل چلنے میں کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہو۔ چلنے کی صلاحیت، وہیل چیئر، بیساکھی، واکر وغیرہ یا کسی دوسرے شخص کی مدد کے بغیر ہونی چاہئیے۔ ایسی مدد کی ضرورت ہونے کا مطلب ہے کہ بچے کو چلنے یا سیڑھی چڑھنے میں دشواری ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل عوامل میں چلنے یا سیڑھیاں چڑھنے میں دشواری شامل ہے:

- ☆ مختصر فاصلے (تقریباً ۱۰۰ میٹر) یا لمبے فاصلے (تقریباً ۵۰۰ میٹر) کو طے نہ کر پانا۔
- ☆ کسی مدد، یا آرام اور وقفہ لیے بغیر نہ چل سکنا۔
- ☆ سیڑھیاں چڑھنے یا اترنے سے قاصر ہونا۔
- ☆ کھڑے ہونے یا وہیل چیئر استعمال کرنے سے قاصر ہونا۔
- ☆ کسی بنیادی وجہ کے بغیر دشواری پیش آنا۔

یاد رکھنے یا توجہ مرکوز کرنے میں دشواری

اس سوال کا مقصد ہر جماعت سے ایسے طلبہ اور طالبات کی تعداد کی نشاندہی کرنا ہے جنہیں یاد رکھنے یا توجہ مرکوز کرنے میں دشواری ہے جو ان کے روزمرہ کے کام کرنے میں پریشانی کا باعث بنتی ہے۔

یاد رکھنے سے مراد واقعات کو یاد کرنے کے لئے یادداشت کا استعمال کرنا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بچہ یا بچی ماضی میں ہونے والے کسی واقعے کو دوبارہ یاد کر سکتا / سکتی ہے یا ماضی میں کسی واقعے / حادثے کے بارے میں دوبارہ سوچ سکتا / سکتی ہے۔ یاد رکھنا کسی مواد یا سبق کو حفظ کرنا یا رٹہ لگانے کے مترادف نہیں ہے۔ یاد رکھنے کا مطلب معلومات کو یا ماضی کے واقعات کو دوبارہ سے سوچنا / استعمال میں لانا ہے۔

توجہ مرکوز کرنے سے مراد کام کو سرانجام دینے کے لئے موجودہ کام پر توجہ دینے کی ذہنی صلاحیت کا استعمال ہے۔ یاد رکھنے یا توجہ مرکوز کرنے میں دشواری کا مطلب ہے؛

- ☆ راستہ تلاش کرنے میں دشواری۔
- ☆ کسی سرگرمی پر توجہ مرکوز کرنے میں ناکامی۔
- ☆ کسی کا پتہ یا تاریخ بھول جانا۔
- ☆ کسی کو جو کہا اسے یاد رکھنے میں دشواری۔
- ☆ روزمرہ کی زیادہ تر چیزوں کے بارے میں الجھن یا خوفزدہ ہونا۔

زیادہ کام کے بوجھ یا تناؤ کی حالت میں ہونے کی وجہ سے یا نشہ کی وجہ سے یاد رکھنے میں جو مشکل پیش آتی ہے وہ اس میں شامل نہیں ہے۔